سوال

(320)اسی ہزار ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا اور اس کا ترکہ اسی ہزار روپے ہے۔ پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں، اس کا ترکہ کیسے تقسیم ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسؤلہ میں بیوہ کا آٹھواں حصہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ : ''اگر ساری اولاد ہے تو بیویوں کا آٹھواں حصہ ہے۔'' (النساء : ۱۲) بیوی کا حصہ نکالنے کے بعد باقی حصہ اس کی اولاد کا ہے۔ اور وہ اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ایک لڑکے کو لڑکی سے دوگنا حصہ ملے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ (النساء : ۱۱) سہولت کے پیش نظر متروکہ مال کے آٹھ حصے بنالیے جائیں، ان میں سے ایک حصہ بیوہ کو دیا جائے اور باقی سات حصوں سے دو حصے فی لڑکے اور ایک ایک لڑکی کو دیا جائے چونکہ ترکہ اسی ہزار روپے ہے اسے آٹھ پر تقسیم کیا جائے تو ایک حصہ دس ہزار بنتا ہے، یہ بیوہ کا حق ہے اسے دیا جائے اور باقی ستر ہزار میں بیس بیس ہزار لڑکوں کو اور دس، دس ہزار لڑکیوں کو دیا جائے گا۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:292

محدث فتویٰ